112015 - نفلی روزے میں فجر کے بعد پانی پینے پر کفارہ ہوگا یا نہیں

سوال

میں ہر سوموار اور جمعرات کے دن نفلی روزہ رکھتا ہوں، ایك بار ایسا ہوا کہ میں نے رات سحری کی اور بغیر پانی پیے ہو سو گیا اور فجر کے تقریبا ایك گھنٹہ بعد میں نیند سے بیدار ہوا تو مجھے شدید پیاس لگی ہوئی تھی لہذا میں نے پانی پی لیا، اور رات تك روزہ پورا کیا.
یہ علم میں رہے کہ مجھے علم تھا کہ فجر کو ایك گھنٹہ بیت چکا ہے، کیا میرا یہ روزہ صحیح ہے یا نہیں، اور اگر صحیح نہیں تو کیا مجھ پر کفارہ واجب ہوتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ کا یہ روزہ صحیح نہیں کیونکہ روزہ تو طلوع فجر سے لے کر غروب آفتاب تك ہوتا ہے، اس لیے کہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تو اب تم ان عورتوں سے مباشرت کرو اور اللہ تعالی نے تمہارے لیے جو لکھ رکھا ہے اسے تلاش کرو، اور کھاؤ پیئو حتی کہ تمہارے لیے رات کے سیاہ دھاگے سے فجر کا سفید دھاگہ ظاہر ہو جائے، پھر تم رات تك روزہ پورا کرو .

اس بنا پر آپ کو اس دن کے روزے کا اجر و ثواب حاصل نہیں ہوا، کیونکہ آپ نے اس میں شریعت کی موافقت و مطابقت نہیں کی، اور اس میں آپ پر کوئی گناہ نہیں؛ کیونکہ انسان نفلی روزہ توڑ سکتا ہے، اور اس پر کوئی کفارہ بھی نہیں ہے.

اور پھر کفارہ کسی بھی روزہ میں واجب نہیں ہوتا حتی کہ فرضی روزے میں بھی نہیں، لیکن اگر انسان رمضان المبارك میں روزے کی حالت میں بیوی سے جماع کر لے تو پھر خاوند اور بیوی دونوں پر کفارہ واجب ہوگا.

اس حالت میں خاوند پر کفارہ واجب ہوگا اور اگر اس میں بیوی نے خاوند کی اطاعت کی تو اس پر بھی کفارہ واجب ہو گا، اور کفارہ یہ ہے کہ ایك غلام آزاد کیا جائے، اگر غلام نہ پائے تو پھر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنا ہونگے، اور اگر دو ماہ کے مسلسل روزے رکھنے کی استطاعت نہ ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا.

لیکن اگر خاوند اور بیوی پر روزہ فرض نہ ہو مثلا وہ دونوں رمضان میں مسافر ہوں اور وہ جماع کر لیں تو اس میں

کوئی حرج نہیں ہے، کیونکہ مسافر کے لیے روزہ نہ رکھنا حلال ہے.

لیکن انہیں اس دن کے بدلے روزے کی قضاء میں روزہ رکھنا ہوگا جب سفر سے واپس آئیں تو روزہ رکھیں، حتی کہ اگر فرض کریں کہ وہ اس دن روزے سے تھے اور وہ دونوں ایسے سفر میں تھے جس سے روزہ نہ رکھنا مباح ہو جاتا ہے پھر انہوں نے جماع کر لیا تو اس میں کوئی حرج نہیں، اور نہ ہی ان پر کفارہ ہوگا بلکہ جو روزہ انہوں نے چھوڑا ہے اس کی قضاء میں ایك روزہ رکھنا ہوگا " انتہی

فضيلة الشيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ.